بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولایت حسین مامئی امیدوار ناظم حلقہ نمبر 12

پیغام تنظیم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محترم ولایت حسین مامئی صاحب! میں محمد مرزا آزاد اپنے دوستوں اور پیغام تنظیم کے تمام رفقاء کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمیں گفتگو کرنے کا موقع دیا۔ تاکہ ہم آپ کے نظریات، آپ کی سوچ اور منشور کے متعلق جان سکیں اور اسے بلاکم وکاست عوام کے سامنے پیش کرسکیں۔ باقاعدہ انٹرویو سے پہلے میں چاہوں گا کہ آپ اپنا ایک مختصر تعارف کرائیں۔

ولایت مامئی: میرا نام ولایت حسین، مامئی کہتے ہیں میرا تعلق یونین کونسل غلاری سے ہیں جو حلقہ نمبر 12 میں آتا ہے میں آپ لوگوں کا ممنون ہوں کہ آپ اور آپ کی ٹیم نے انتہائی مشکل کام اپنے ذمے لئے ہیں یہ نہایت آگاہی دینے والے پروگرام عوام کیلئے آپ لوگوں نے فراہم کیا ہے۔

پیغام تنظیم: آپ کی تعلیم کیا ہے اور آپ کا مضمون کیا رہا ہے، کیا آپ مطالعہ کرتے ہیں، تو آپ کس سیاسی مفکر سے زیادہ متاثر ہے؟

ولایت مامئی: میں نے گریجویشن کیا ہے۔ میرا مضمون اکنامکس رہا ہے جوانی کے دور میں مارکس کو بھی پڑھا اور دوسرے مفکرین کو بھی مطالعہ کیا حالات بدلنے کے ساتھ مختلف مفکر اور سیاستدان سامنے آئے۔

پیغام تنظیم: آپ کا تعلق کس سیاسی جماعت سے ہیں؟

ولایت مامئی: میرا تعلق کسی سیاسی جماعت سے نہیں۔

پیغام تنظیم: آپ کو کب اور کس بات پر غصہ آتا ہے؟

ولایت مامئی: مجھے غصہ بہت کم آتا ہے۔

پیغام تنظیم: جمہوری اقدار کو فروغ دینے کیلئے ہمیں کن اصولوں پر عمل پیرا ہونا چاہیے؟

ولایت مامئی: صحیح جمہوریت ہمارے معاشرے کے اندر بہت ہی کم رہی ہے جمہوریت کو لوگوں نے اپنے مفاد کیلئے استعمال کیا ہے جمہوری حق لوگوں کو صحیح معنوں میں نہیں ملا قبائلی نظام اور طائفہ پرستی کی وجہ جمہوریت ناکام ہورہے ہیں۔

پیغام تنظیم: آپ آزادی تحریر اور آزادی تقریر کے کس قدر حامی ہیں؟

ولایت مامئی: بالکل نہیں جب تک آزادی تحریر نہ دی جائے۔ اس وقت تک جمہوریت نہیں پنپ سکتی۔ جب تک آزادی تحریر نہ ہوگی عوام کی رائے اور مرضی یا اُمیدوار کا پیغام نہیں پہنچ سکتا چاہیے وہ تحریر کی صورت میں ہو یا وہ تقریر کی صورت میں ہوں۔

پیغام تنظیم: آپ صدر مشرف کی خارجہ پالیسیوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

ولایت مامئی: چھوٹا منہ بڑی بات اس حد تک تو سوچا نہیں بہر حال دہشت گردی کو ختم کرنے کی مہم قابل ستائش ہے اور ہم اس مہم میں اس کے ساتھ ہیں۔

پیغام تنظیم: تنظیم کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں اور ان کے کن خدمات کی تائید کرتے ہیں؟

ولایت مامئی: میں بھی تنظیم کا فعال رکن رہا ہوں، مختلف مسائل پر ہماری ہمیشہ گفت وشنید ہوتی رہتی ہے مجموعی طور پر تنظیم کی پالیسیوں سے متفق ہوں۔

پیغام تنظیم: کیا آپ ''پیغام تنظیم''، ''چہل دختران تاریخ'' اور ''دید گاہ نسل نو'' کا مطالعہ کرے ہیں؟

ولایت مامئی: جی ہاں یہ رسالے مجھے ہمیشہ سے ملتے رہے ہیں یہ بڑا اچھا آغاز ہیں۔

پیغام تنظیم: تنظیم کی اتنی کارکردگی کے باجود اگر لوگ یہ کہتے ہیں کہ تنظیم نے کیا کیا تو اسے کیا کہا جائیں؟ تعصب یا بے خبری یا تنگ نظری؟

ولایت مامئی: اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے عوام کو وہ شعور اور آگاہی دیا نہیں گیا۔ کبھی قومی تنگ نظری کبھی خاندانی تنگ نظری کبھی ذاتی خیالات اور

سیاسی چپقلش اس کی راہ میں رُکاوٹ آ سکتی ہے۔

پیغام تنظیم: قومی تعمیر کے سلسلے میں تنظیم کا کیا رول رہا ہے کوئی مشورہ دیجیے۔

ولایت مائی: قومی تعمیر کے سلسلے میں عوام کے اندر شعوری بیداری لانی چاہیے۔ آج کے دور میں ہماری کمیونٹی کو عدم تحفظ جیسے مسائل کا سامنا ہے تو اس مسائل کے حل کیلئے پوری قوم کو مل بیٹھ کر سنجیدگی سے سوچنا چاہیے۔

پیغام تنظیم: ہزارہ قوم کے اندر آپ کے پسندیدہ سیاستدان اور شخصیت کون اور کیوں ہے؟

ولایت مائی: حقیقی طور پر حیدری صاحب سے متاثر ہوں اس کی خدمات کی قائل ہوں۔ یہ الگ بات ہے حق کے خلاف باطل کی قوت موجود ہوتی ہے ایسی صورتحال پیش کی جاتی جس میں حق کی آزادی کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے، اور سردار نثار علی ہزارہ صاحب بھی میرے پسندیدہ شخصیات میں ہیں۔

پیغام تنظیم: قوم کے اندر اور آپ کے حلقے کے اندر سب سے بڑا مسلہٗ کیا ہے؟

ولایت مائی: آج کل ہم جن حالات اور مشکلات سے دوچار ہورہے ہیں وہ مذہبی منافقت اور تعصب ہے۔ یہ ہمارے حلقے میں پورے شہر میں یہ منافرت پھیلا کر بدامنی پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے جو قابل مذمت ہے جو اسلام کے نام پر مفافرت پھیلارہے ہیں وہ اسلام اور انسانیت کے دشمن ہیں۔

پیغام تنظیم: آپ سیاست کیونکر کررہے ہیں جبکہ ہر سیاستدان کا کہنا ہے کہ وہ قوم کا خادم ہے آپ ان سے کس طرح مختلف ہیں؟

ولایت مائی: مجھے انشا اللہ اگر موقع ملا تو میں اپنے عمل سے اپنے حلقے کے لوگوں کیلئے کام کروں گا۔

پیغام تنظیم: آپ کیا اپنی جائیداد کے گوشوارے عوام کے سامنے پیش کرینگے؟

ولایت مائی: جی میرے پاس گوشوارے میں چھوٹا سا مکان ہے اور کچھ نہیں۔

پیغام تنظیم: یہ بھی حقیقت ہے کہ انتخابات میں بہت سا خرچہ ہوتا ہے اور حکومت کی طرف سے ان پر ایک قسم کی پابندی عائد کی گئی ہے آپ نے اپنے الیکشن مہم کیلئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

ولایت مائی: جی میرے ساتھ ٹریجڈی یہ ہے کہ میرے بہت سے دوست مجھ سے نالاں ہے کہ میں خرچہ کیوں نہیں کرتا تو میں کہتا ہوں کہ اگر میں خرچہ کروں تو میں بعد میں خدمت کیسے کرسکونگا۔

پیغام تنظیم: جیسا کہ نیا نظام ہے آپ بھی نئے کھلاڑی ہے تو اس نظام میں کیا خوبیاں اور کیا خامیاں پائی ہیں؟

ولایت مائی: اس نظام میں نچلی سطح تک اقتدار کی منتقلی کی گئی ہے ہم نے خود اس نظام میں خرابیاں پیدا کی ہیں عوام کو ان کے دروازے پر انصاف مل رہا ہے۔

پیغام تنظیم: آپ کے حلقے میں اکثریت غریب ہے آپ اُن کے مسائل کیسے حل کرینگے؟

ولایت مائی: چونکہ میں خود ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں لحاظہ غریبوں کیلئے کام کرنے کا جذبہ میرے اندر بدرجہ اتم موجود ہیں۔

پیغام تنظیم: عوام کو ایک یہ شکایت بھی رہی کہ سابقہ نمائندے اچھے معیاروں پر منتخب نہیں ہوئے تھے، اس لئے عوام کے معیار پر پورا نہیں اترے، آپ کیا کہتے ہیں؟

ولایت مائی: پچھلی مرتبہ سسٹم نیا تھا لوگ نابلد تھے اس لئے سسٹم کے ساتھ Adjust ہونے میں وقت لگا اور عوام کو نقصان اُٹھانا پڑا۔ زیادہ تر لوگ قسمت آزمائی کر کے منتخب ہوئیں تو ہر سسٹم کو چلانے کیلئے تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمارے پاس نہیں تھی۔

پیغام تنظیم: سننے میں آیا ہے کہ گذشتہ ناظمین نائب ناظمین اور کونسلران کے درمیان اختلافات اور چپقلش آخر دم تک موجود رہی آپ کی کیا رائے ہیں؟

ولایت مائی: ذاتی نوعیت کے اختلافات کسی سے نہیں ہے البتہ غیر ذمہ داری کی بنیاد پر ہمیشہ میرے اختلافات ناظمین کے ساتھ رہیں۔ جسے میں نے مجلسوں میں بھی انہیں احساس دلایا کہ ان کی کیا غلطیاں ہیں۔

پیغام تنظیم: ہمارے ناظمین نائب ناظمین اور کونسلران نے اُوپر سطح پر اپنی حیثیت منوانے کیلئے خالق ہزارہ کو ووٹ دے کر منتخب کیا کامیابی کے بعد وہ ان

سے سخت خائف رہے کہ خالق کو انھوں نے اپنے خلاف کام کرتے دیکھا؟ آپ کیا کہتے ہیں۔

ولایت مامئی: ہم نہیں سمجھتے کہ انھوں نے عوام کیلئے کام کیا ہو۔ جہاں تک سڑکیں بنانے کا کام ہیں تو وہ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے وہ ناظمین کی غیر موجودگی میں بھی ہو جاتی ہے۔

پیغام تنظیم: انتخابات سے پہلے ہر ایک بلند بانگ دعوے کرتے رہتے ہیں لیکن کامیابی کے بعد اپنے قریبی ہمسایوں اور دوستوں تک کو بھول جاتے ہیں آپ اپنے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ولایت مامئی: اللہ نے کبھی موقع دیا تو انشا اللہ میں عوام کو نا اُمید نہیں کرونگا۔

پیغام تنظیم: اس وقت قوم میں اور بطور خاص نوجوانوں میں انتشار آخری حدوں کو پہنچ چکی ہے آپ کے پاس اسے حل کرنے کیلئے کونسی تجاویز ہیں؟

ولایت مامئی: میری التجا ہے نوجوانوں سے کہ وہ اپنے ذاتی مفادات کیلئے عوام کو استعمال نہ کریں۔ایسی سوچ پیدا کریں کہ وہ آپس میں بھائیوں کی طرح رہیں۔ان کو صحیح گائیڈ کریں۔

پیغام تنظیم: ہمارے علاقے میں بطور خاص سکولوں میں تعلیم کی گرتی معیار کے متعلق آپ کے پاس کتنی معلومات ہیں،آپ علاقے کے سکولوں کا کامیابی کی صورت میں مہینے میں کتنی بار معائنہ یا دورہ کرینگے؟

ولایت مامئی: اگر ناظم بنا بھی نصیب ہوئی،تو سب سے پہلے حلقے کے اندر تعلیم کیلئے میرے ذہن میں بہت سارے پروگرام ہیں کہ فنڈ کی موجوگی اور وسائل کی صورت میں ایک لائبریری قائم کروں،جہاں قوم کے نوجوان بڑے بوڑھے مطالعہ کر کے آگاہی سے فیض یاب ہوں۔

پیغام تنظیم: آپ کے خیال میں ہم اپنے معاشرتی اقدار کو کیسے محفوظ کر سکتے ہیں۔جبکہ ایک طرف سے میڈیا کی طرف سے عجیب وغریب چینلز کو عام کیا جا رہا ہے؟

ولایت مامئی: یہ صرف ہمارا مسلہ نہیں۔ہمارے پورے ملک کا مسئلہ ہے پورے ملک میں چونکہ کیبل عام ہو چکا ہے یہ ہمارے اوپر منحصر کرتا ہے کہ جو مثبت پہلو ہے انھیں اپنایا جائیں۔

پیغام تنظیم: کیا ہماری قوم کے اندر تمام جماعتوں پر مشتمل ایک اتحاد قائم ہو سکتا ہے اگر ہاں تو کیسے اور کن بنیادوں پر اور اس کی عملی صورت کیسے ممکن ہے؟

ولایت مامئی: مشکل کام ہے۔لیکن اگر ہماری کوشش خلوص کے ساتھ ہوں جیسے نیت صاف مراد حاصل۔

پیغام تنظیم: گذشتہ برسوں میں ہماری قوم کو بڑے سانحات سے دو چار ہونا پڑا آپ کا اس وقت کیا کردار رہا آئندہ کیلئے آپ کے پاس کیا پروگرام ہیں؟

ولایت مامئی: جہاں تک ممکن ہو سکا میں نے اپنے طور پر عوام کی حمایت کی جہاں تک ممکن ہو سکا لوگوں کو اشتعال اور انتشار سے دور رکھنے کی کوشش کی یہ ایک منظم سازش ہے جس کی لپیٹ میں پوری دُنیا آ چکی ہے۔

پیغام تنظیم: آپ میجر نادر اور کرنل یونس کے درمیان پائے جانے والے اختلافات کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ولایت مامئی: یہ بات قابل افسوس ہے کہ ہمارے قبیلے کے دو قابل احترام شخصیات کے درمیان اختلافات جس میں ایک شخصیت کو زیر دباؤ آ کر مجبوراً استعفیٰ دینا پڑا ہماری دُعا ہے کہ ان میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں اللہ انھیں توفیق دیں کہ وہ عوام کی خدمت کریں۔

پیغام تنظیم: سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ میجر نادر علی صاحب اپنے لئے سیاسی مقام حاصل کرنے کیلئے عوامی نمائندے کے پر اجیکٹس اپنے کھاتے میں ڈال رہا ہے آپ کی کیا رائے ہیں؟

ولایت مامئی: یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ میجر نادر علی صاحب اپنے عوام کی خدمت گزاری کرنے میں کسی دور میں کوئی کسر نہ رکھی۔

پیغام تنظیم: اخبارات کی حد تک تو بہت سی سیاسی جماعتیں اتحاد کر لیتے ہیں لیکن عملی طور پر سب ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتا دکھائی دیتا ہے،اس کی کیا وجوہات ہیں؟

ولایت مامئی: لوگوں نے اپنے مفادات کو سیاست پر ترجیح دی ہے۔سیاست کو عبادت اور خدمت کے طور پر لوگ کم ہی لیتے ہیں بلکہ سیاست پلس

مفادات کا زیادہ رجحان ہمیں نظر آتا ہے۔

پیغام تنظیم: جب کوئٹہ میونسپل کمیٹی میں خالق ہزارہ کی جانب سے ''ہمیں کالج نہیں، ٹب چاہیے'' کا نعرہ لگا بحیثیت سیاستدان آپ اس بارے میں کیا کہے گے؟

ولایت مامئی: اس میں، میں خود میں بھی شامل تھا کہ ''ہمیں کالج چاہیے''، تعلیم ہمارے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ ہماری قوم کو کالج ہی چاہیئے۔ اس پر افسوس کے سوا کچھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

پیغام تنظیم: کیا جمہوریت میں عوامی نمائندے کو تسلیم کرنا ایک بیوروکریٹ کا فرض منصبی ہے یا نہیں؟

ولایت مامئی: عوامی نمائندوں کا احترام ہر ایک پر فرض ہے، نمائندے بھی تو عوامی نمائندے نہیں رہے یعنی جو قدر اور عزت عوام انھیں فراہم کرتا ہے وہ قدر و عزت وہ قائم رکھ ہی نہیں سکا۔

پیغام تنظیم: آپ کے خیال میں ایک اچھے نمائندے میں کون کونسی خوبیاں ہونی چاہیے؟

ولایت مامئی: عوام کو چاہیے کہ ایسے لیڈر کا انتخاب کریں کہ اگر وہ 100% خالص نہیں تو کم از کم انھیں تو 25% پرسن خالص ہونا چاہیے۔ یعنی کم سے کم تو کام کرے، اگر زیادہ سے زیادہ نہیں کر سکتا۔

پیغام تنظیم: کہا جا رہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور ایچ ڈی پی کی طرف سے اقلیتوں کے ناموں کا اندراج کر کے ہزارہ حلقوں میں ذاتی اور پارٹی مفادات کو زیادہ ترجیح دینے کی کوشش کی گئی ہے، آپ کیا کہتے ہیں؟

ولایت مامئی: میں نے خود پڑھا کہ کوئی ہزارہ مسیح بحیثیت اقلیتی نمائندیت کے کھڑا ہے، تو مجھے بڑی حیرت اور بڑا افسوس ہوا یعنی اوپر کی سطح پر اپنے فارم کو مضبوط کرنے کیلئے یہ پارٹیاں کسی بھی قسم کی سیاست کر سکتے ہیں۔ ان کو قوم سے زیادہ اپنی فکر ہے۔

پیغام تنظیم: آپ اپنے پینل کو دوسرے پینل کے مقابلے میں کیسے بہتر سمجھتے ہیں؟

ولایت مامئی: میرا نائب ناظم محمد حسین نہایت سلجھا ہوا، سنجیدہ شخص ہے تعلیم یافتہ ہے اسی طرح میرے کونسلران امداد علی، شوکت علی یعنی معیار کو سامنے رکھا گیا ہے۔

پیغام تنظیم: ہمیں اپنے منشور کے چار پانچ نکات بتائیں۔

ولایت مامئی: اپنے حلقے کے اندر بھائی چارہ پیدا کرنا اور حلقے کے عوام میں اجتماعی شعور پیدا کرنا دوسرا قدم لوگوں کا رجحان مطالعے کی طرف کروانا۔ اگر ایسے وسائل میرے پاس ہوئیں تو انشاء اللہ میں لائبریری قائم کرونگا، مذہبی منافرت کو کم کرنا عوام کو ایجوکیٹ کرنا۔ یہ سب منتخب ہو کر شخصی مفادات کی خاطر عوام کو اشعال میں لاتے ہیں۔

پیغام تنظیم: ہماری کمیونٹی میں حافظگی سیاست کا اچھا خاصا عمل دخل ہے آپ اپنی سیاست میں حافظگی سیاست کو کونسا مقام دیتے ہیں؟

ولایت مامئی: میرا ان چیزوں پر کوئی عقیدہ نہیں۔

پیغام تنظیم: مامئی صاحب! ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے نیک ارادوں میں کامیاب کرے، کامیابی کی صورت میں کس شعبے پر زیادہ توجہ دینگے؟

ولایت مامئی: امن وامان برقرار رکھنا میرا پہلا ٹارگیٹ ہوگا پرسکون ماحول میں ہی عوام اور قوم اپنے تعلیم جاری رکھ سکیں گے۔

پیغام تنظیم: قوم کے نام اپنا کوئی پیغام دینا چاہیں گے۔

ولایت مامئی: بھائی چارہ، اخوت قائم رکھنا اپنے شعور اور عقل سے کام لیں، اشرف المخلوقات کا درجہ اللہ نے دیا ہیں حقیقی رجحانات اپنائیں۔ نمائندہ چنتے وقت یہ خیال رکھے اگلے چار سال کیلئے جس کو ہم یہ ذمہ داری سونپ رہے ہیں آیا وہ یہ قابلیت رکھتا ہے یا نہیں۔

پیغام تنظیم: جناب ولایت حسین مامئی صاحب، میں مرزا آزاد اپنی طرف سے اور اپنے تمام دوستوں کی طرف سے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمیں وقت دیا، ہمارے تند و تیز سوالات کا جواب دیا۔ آپ نے بڑے صبر و تحمل سے ہمارے ساتھ گفتگو کی، جس سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ آخر میں ایک ضمنی

سوال یہ ہے کہ اس سے قبل ہماری قوم میں انٹرویو کا سلسلہ نہیں تھا ہم نے یہ نیا سلسلہ شروع کیا ہے کہ انتخابات سے قبل ہی امیدواروں کے انٹرویوز کے ذریعے، ان کے خیالات، افکار اور نظریات کو عوام تک پہنچائیں۔ ہماری اس کوشش کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

ولایت حسین مامئی: یہ ایک بے نہایت اچھا عمل ہے، جیسا کہ میں نے اپنی گفتگو کے شروع میں بتایا، کہ آپ لوگوں نے ایک بہت مشکل کام اپنے ذمے لیا ہے۔ اس سے تمام امیدواروں کے خیالات کو عوام تک براہ راست پہنچایا جاتا ہے، جس سے آگہی عام ہوتی ہے، لوگ اچھے برے میں تمیز کرسکنے کی پوزیشن میں آجاتے ہیں کہ کون کیا ہے، اور کیا خیالات رکھتے ہیں۔ میں آپ لوگوں کا "پیغام تنظیم" کے تمام دوستوں کا تہہ دل سے مشکور رہوں کہ آپ لوگوں نے ہماری باتوں کو عوام تک پہنچانے کا ذریعہ اور وسیلہ فراہم کیا۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

پیغام تنظیم: آپ کا بھی شکریہ۔

……………………☆☆☆☆☆……………………